
1932
LUCKNOW
OUDH PUNCH
اودھ پنچ لکھنؤ
1932

منتخبات اودھ پنچ

جلد اول

علم و ادب کے جواہرات اور لطیفانہ مضامین کا دلچسپ اور سبق آموز مجموعہ مضامین کا بے بہا خزینہ [illegible] بڑے سائز کے .. صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت فی جلد عہ محصول ڈاک اس کے علاوہ۔

مجلدات اودھ پنچ سنہ ۱۹۳۱ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں یہ جواہر ذخائر علم و ادب و ظرافت و سیاست سے مالامال ہیں ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنا چاہئیں قیمت فی جلد ... محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

خاص رعایت سنہ ۱۹۳۱ء کی جلد خریدنے والے اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ جلد اول قیمتی عہ مفت نذر کی جائے گی۔

[illegible] اودھ پنچ

(۱) روپیہ نقد [illegible]۔

(۲) قرم جمع شدہ کے اور تمہیں [illegible]

[illegible] کسی قبول نہ کیا جائے گی۔

(۳) بحساب [illegible] فروخت کیا جائے گا اور چہارم کمیشن ایجنٹ صاحب کو دیا جائے گا۔

کسی حالت میں بکے ہوئے پرچے واپس نہ لیے جائیں گے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

مقویات سرتاج عالم

ننگ نگر گو یہاں [illegible] کو جو یہاں [illegible] سے حاصل [illegible] کی ضرورت [illegible] کلام شاستر [illegible] بالکل مفت طلب فرمائیں۔

وید شاستری [illegible] کا کھیا و ار ایجنٹ ... اندر [illegible] لکھنؤ۔

مجلدات سنین ماضیہ

سنہ ۱۹۳۰ء اور اس کے پیشتر کی بھی چند جلدیں برائے فروخت موجود ہیں۔ قیمت فی جلد عہ محصول بذمہ خریدار۔

"منیجر"

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ اشتہاری ادویات و طلائی نسخہ جات جاہل و خود رو طبیبوں کے ہاتھوں اپنی کمائی نثار صحت سے مایوس ہو چکے ہیں اور اس عالم یاس میں بکفایت صحت حاصل کرنا اور سچا و مخلصانہ مشورہ کے متلاشی ہیں اگر آپ ہندوستان کے کامل الفن اور حاذق اطبا کے مشورہ و تجربات سے بیش بہا فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھ کر دواخانہ مسیح الملک دہلی کی جدید فہرست طلب فرما کر فائدہ اٹھائیے اور دوسرے بچائیے اور تجربہ آپ کو فتح پہنچائیں

نامور خطوط و کتابت بصیغہ راز رہتی ہے۔

المشتہر دواخانہ مسیح الملک و [illegible] لکھنؤ

مضامین

(۱۰ - نومبر ۱۹۳۲ء)

غزل

(از حضرت [illegible])

دل ہی [illegible] ادا ہو جائے گی
اور [illegible] نگاہ جائے گی

دو چار سے کر مریض عشق کی جاتے نہیں
کتنے ہیں [illegible] کی [illegible] جائے گی

اس کالی [illegible] کو [illegible] چلا جائے گا
یاد اسکی کس طرح دل سے نکالی جائے گی

شیخ صاحب [illegible] ہے [illegible] نہیں
آپ کہتے ہیں [illegible] نکالی جائے گی

ان کو [illegible] بیٹے [illegible]
غیر کے [illegible] کی جائے گی

خدنگ [illegible]
آپ [illegible] کہاں جائے گی

مشتری کو [illegible] منتری کا علم
دل کے [illegible] اب نکالی جائے گی

ایک [illegible] یار ری تری
ایک [illegible] جائے گی

جب کہا [illegible] زبان [illegible] دعا
عشق [illegible] جائے گی

یار [illegible] سے سنبھل سکتا نہیں
یہ [illegible] سنبھل جائے گی

لگے ہیں [illegible] حسرت نا ہوا اگر
[illegible] جائے گی

تجھے [illegible]
کس [illegible] جائے گی

[illegible] ہیں گے [illegible]
[illegible] جائے گی

مرقع زندگی

[illegible] بلکہ دنیا کے سے

اے [illegible] ستار حبیب قاضی [illegible]

[illegible] حضرت صاحب [illegible] نہ جانا [illegible] ایک ایسی عادت ہے جس کو [illegible] ذلت۔ جس کو [illegible] جانا ہی ثروت۔ [illegible] دیکھا [illegible] کرتا [illegible] سہا [illegible] کر [illegible]

[illegible] کالم آتی ہے [illegible]۔ [illegible] ہے [illegible]۔ [illegible] کے لئے ہے [illegible] لیکن آپ [illegible] ہیں [illegible] سے مضامین سے [illegible] ہے۔ [illegible] آدمی [illegible] کے پاس [illegible] علیہ السلام [illegible] سب کچھ [illegible] ہے اور سب کچھ [illegible] کی حالت [illegible] کا حال [illegible] گر [illegible] آنند [illegible] حسرت۔

[illegible]

دل [illegible] ہے زر
[illegible] ہے زر

[illegible] ہے زر
[illegible] ہے زر

ساری [illegible] ہے
[illegible] ہے

ساری [illegible] ہیں
دل [illegible] میں

[illegible] ہیں
[illegible] دل میں

[illegible] تھی
[illegible] تھی

دل [illegible] اس کی
[illegible] اس کی

[illegible] اس کی
[illegible] اس کی

[illegible] ہے
[illegible] ہے

[illegible] اس کا
جلوہ حسن [illegible] اس کا

[illegible] اس کا
[illegible] اس کا

[illegible] اس کا
[illegible] اس کا

[illegible] نہیں
[illegible] نہیں

[illegible] نہیں
[illegible] نہیں

[illegible] ہیں
آرزو [illegible] ہیں

سارے [illegible] ہے
[illegible] دل [illegible] ہے

سبب [illegible] ہے
[illegible] ہے

[illegible] ہے
[illegible] ہے

[illegible]
[illegible]

ساری دنیا اسی صورت کی تماشائی ہے
دل کیا اس نے کیا نقش [illegible] رعنائی ہے
ساری مخلوق میں ہو رشتہ سے [illegible] | اس کا دم سے ہے [illegible] راز
یوں کر دیا ہے [illegible] میں ہیں پیدا [illegible] | الگ [illegible] نگاہ سے ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
نور سے اس کے ہے [illegible] | روز روشن ہے [illegible]
[illegible] | [illegible] ہے پر طلعت [illegible]
دل نے اس کا دم ہر رگ زباں پر پایا
[illegible] وقت [illegible] پایا
[illegible] آئے ہو کہیں | [illegible] جلوہ دکھائے ہو کہیں
[illegible] عشرت کے [illegible] | [illegible] ہو جائے ہو کہیں
عشق [illegible] سے [illegible]
سینے [illegible] شرر [illegible]
منزل عیش کا گر راستہ ہے تو یہی | اہل حاجت کے [illegible] ہے تو یہی
[illegible] عشرت کی روا ہے تو یہی | کسی نادار کا مقصود ہو حاصل ہے تو یہی
[illegible] عالم میں [illegible]
[illegible] فقر [illegible]
جام دل ہے [illegible] | [illegible] مشتاق کی آنکھوں میں سرور
اپنے شیدائی [illegible] | [illegible] جائے نہیں [illegible]
لازم [illegible] پرستش ہے [illegible]
[illegible]
اس کا [illegible] | [illegible] کھلوا لے
تشنہ لب [illegible] | [illegible] تخت مرصع [illegible]
جس کا [illegible]
[illegible]
[illegible] | [illegible] مشتاق
[illegible] | [illegible] ہے قزاق
اس کا عاشق [illegible]
[illegible] شام [illegible]
شہر عشق ہے حاجات [illegible] | [illegible] اس کی
ہے [illegible] اس کی | [illegible] اس کی
اس کی [illegible]
اسکو [illegible] شہنشاہ کرے
[illegible] | [illegible] سلطان کرے

جس پہ ہو [illegible] | [illegible] سلطان [illegible]
[illegible] اس کی
[illegible]
[illegible] اس کی | [illegible] عنایت اس کی
[illegible] | [illegible] اس کی
[illegible] اس کا ہے
[illegible] اس کا ہے
[illegible] | [illegible] نا نوش
[illegible] | [illegible] نا نوش
[illegible]
[illegible]
[illegible] | [illegible] سلطان
[illegible] | [illegible] غوث زماں
اس کی [illegible] ہو جائے
[illegible] ہو جائے
[illegible] | [illegible] کردے
[illegible] | [illegible] کردے
[illegible]
[illegible]
[illegible] | [illegible] سعادت [illegible]
[illegible] | [illegible] جائے
[illegible] جائے
[illegible] جائے
[illegible] اس کی | [illegible] اس کی
[illegible] اس کی | [illegible] اس کی
[illegible]
[illegible]
[illegible] | [illegible] پاس
[illegible] | [illegible] لباس
[illegible]
[illegible]
[illegible] | [illegible] والے
[illegible] | [illegible] والے
[illegible] ہے
[illegible] ہے

کہیں ماتم ہے [illegible] کہیں — کہیں [illegible] بہار کہیں
[illegible] کہیں — باغ میں [illegible] کہیں

[illegible] ہے
[illegible] ہے

[illegible] — ہے [illegible] تو جا
[illegible] — [illegible]

[illegible] ہے
[illegible] ہے

[illegible] ہے عجب [illegible] کہیں — [illegible] کہیں
[illegible] کہیں — [illegible] بار کہیں

اس [illegible] ہے
[illegible] ہے

[illegible] ہے تو اگر ابھی [illegible] ہے — [illegible] ہے
[illegible] ہے — [illegible] ہے

[illegible]
[illegible]

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible] کے
اس سے [illegible] کے

[illegible] کرے — [illegible] کرے
دوست [illegible] کرے — [illegible] کرے

[illegible]
[illegible]

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible] جائے
[illegible] جائے

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible] ہے

[illegible] ہے
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

پیامِ صبح

خواہ وہ [illegible] شاعر ہوں یا [illegible] [illegible] عقل [illegible] کام لیا ہے [illegible] شاعری کا [illegible] اردو کے مسلم شعرا [illegible] [illegible] اور عقل پیدا کرنے [illegible] حضرت اقبال نے بھی [illegible] نظم [illegible] بعنوان "پیامِ صبح" میں نسیمِ زندگی [illegible] پیام کی تبلیغ فرمائی ہے [illegible]

[illegible] — نسیمِ زندگی پیام [illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک صاحب [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

ایک اور شاعر [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] کو دیکھے اگر [illegible]
[illegible] کسی [illegible] شعر [illegible]
شعر ارشاد ہوتا ہے ~

ظلمت شب [illegible]
[illegible]

اس بیت کا مطلب [illegible]
[illegible]

اطلاع [illegible] ۱۹۲۶ء
صوبہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

تفصیل [illegible]

[illegible]

[illegible] ہوتا ہے۔

[illegible]

جلدی کیجئے [illegible]

کلام [illegible] کے ایک ایک شعر کو [illegible] پڑھیے اور لطف زندگی کا حاصل کیجیے۔ کتاب [illegible] صفحات۔

قیمت [illegible] علاوہ محصول ڈاک

منیجر [illegible] پبلک [illegible]



خفاش (چمگادڑ): مجھے رات کو خواب دکھائی دیتا ہے ... دیا یاں؟

بیگم خجین: ہائے ہائے میرے نصیبوں کا لکھا!

صلح جو: زنجیر مجھے کیا پڑی جو ... کا سامان کرتا ہوں۔ اڑ جا! اے کبوتر!



دنیا کی
مہنگی مال کی ضمانت ہیں
لکھنؤ

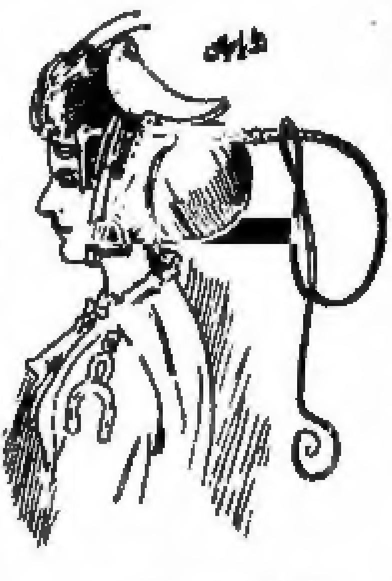
مقابلہ میں پیچھے کر دیا ہے۔
اگر ایک انگلی [illegible] اس اہتمام شاعرانہ چہرہ زرد جان سے منسوب کر دیا جائیں تو بس ہے۔
وہ صاحب ایک [illegible] ہے [illegible] متعدد [illegible] سال [illegible] اصطلاح [illegible] ہے۔ [illegible] کے [illegible] کو ن [illegible] کی طرح بچھا دیا۔
[illegible] صاحب [illegible] بے سہارا بھی اس منزل تک پہنچ چکے ہیں۔ اگر کوئی [illegible] اقبال کے فارسی [illegible] ہم ایک نظر اس پر بھی ڈال سکیں۔ اگر وہ اردو میں شعر [illegible] کے پہلے ہوتے ہوں تو ہم اسی کی داد بھی دے کر [illegible] الزام سے بری حاصل کریں کہ اس کی [illegible] اقبال کے کلام میں کبھی کوئی خوبی نظر نہ آئی۔
واصل اس وجہ سے ہے کہ ہم [illegible] کے کلام [illegible] پر بار نہیں کرنا چاہتے۔

خاکسار [illegible] شاہجہاں پوری

[illegible] انتخاب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] مرحوم کے [illegible] بھائے ضرور [illegible] جاتے ہیں۔ پھر اگر ایسی [illegible] خدا نخواستہ ایک جگہ [illegible] ہو جائیں [illegible] سب مسلمان [illegible] جہاں [illegible] خوب [illegible] ہے۔ [illegible] کی مثال [illegible] ہے۔ جب ہمارے [illegible] ہندوؤں کے [illegible] صلح کر دی کے جداگانہ انتخاب کی [illegible] وہاں [illegible] مسلمانوں کو [illegible] ہوئی تو مجھے بہت [illegible] اور جب یہ بات مشہور ہوئی کہ اس گروہ کے [illegible] شرکت

بھلا [illegible] ہم [illegible] نہ کریں گے۔ تو جب تب [illegible] ہمیشہ [illegible] ہو گی ہو۔ [illegible] ہے۔ [illegible] کے جواب [illegible] تو مسلمانوں [illegible] ہے۔ [illegible] جداگانہ انتخاب کے [illegible]



[illegible] شعلی نہ کہا رہی ہو میں بتاؤ
[illegible] دو دل ہیں۔

ہندوؤں سے رشوت لی ہے یا انگریزوں نے ان کے ایمان مول لے لیے ہیں۔ اگر مخلوط انتخاب ہوا تو ہندو ایسے ہی لوگوں کو ممبری کے واسطے انتخاب کریں گے جو ان کے زر خرید غلام ہیں اور جن کا ایمان کوڑیوں کے مول بک چکا ہے اور [illegible] کونسل کو ندوۃ العلماء کی مرکزی کمیٹی بنانا چاہیے جب تک ہم جداگانہ انتخاب کا مطالبہ نہ کریں [illegible] کونسل میں ندوۃ العلماء کی مرکزی کمیٹی [illegible] پیدا نہیں ہو سکتی [illegible] سال سے [illegible] جنرل صاحب

بھی ابتدا میں یہی کہا اور مرحوم مولوی محمد علی نے بھی [illegible] کہ ان ہی [illegible] مخلوط انتخاب [illegible] ہے۔ [illegible] کہا کہ [illegible] بہت [illegible] کو ہم نہیں [illegible] اگر [illegible] خبردار [illegible] ہمارا ان کی [illegible] ہندوؤں اور مسلمانوں میں [illegible] ہوئی اور اس [illegible] انہوں نے مخلوط انتخاب کے [illegible] آگ [illegible] کا ایک [illegible] ذریعہ [illegible] کے [illegible] کہ ہندوؤں نے [illegible] کہ مخلوط [illegible] کی بات نہ مانی۔
اور ابھی [illegible] مسلمانوں کی [illegible] اقبال [illegible] حکومت [illegible] جداگانہ انتخاب کے [illegible] لہٰذا اسی طرح [illegible] چاہیے۔

ہم [illegible] آئندہ ہم یاد نہ کریں
[illegible] جداگانہ انتخاب [illegible]

[illegible] کہ نواب صاحب [illegible] ہے؟ میں نے کہا۔
[illegible] ہم بھی [illegible] جب [illegible] کر [illegible] بات کے وقت ہم [illegible] میں گئے وہاں [illegible] اس [illegible] کر [illegible] اور [illegible] کو [illegible] جب تم نے [illegible] کہ یہ [illegible] بیگم صاحب بھی [illegible] پوچھا تھا۔ [illegible] کہ اس پر بھی تمہیں یقین نہ آیا اور آخر میں نے [illegible] کہ [illegible] تم کو سارے [illegible] آنکھوں سے دیکھا ہے۔ [illegible] کہا تک [illegible] بھی گھر سے نکال [illegible] اب اگر اس واقعے کے بعد میں [illegible]

[illegible]

کو جناب صاحب [illegible]

[illegible]

ملت سے اتفاق کا نام [illegible]

[illegible]

پھر بیا دل حادث [illegible] ہیرو دیگا قصہ

شہید صاحب تیر تلب [illegible] رنگین آپ [illegible]

[illegible]

[illegible] روزنامہ شیر [illegible]

[illegible] چند سال کے عرصے میں [illegible]

کر چکا ہے۔

قیمت سالانہ [illegible] شش ماہی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کو کیا ہے [illegible]

کیا ہے

بیلہ کا اپنی [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
اور اس کو [illegible]	[illegible]

منی آرڈر بھیجنے پر محصول ڈاک معاف

سیرت شالی [illegible]

[illegible]

[illegible] کے اصل [illegible] سے مقابلہ کے بعد طبع

کیا گیا ہے [illegible]

مرحوم حضرت [illegible] تعالیٰ نے فرمائی

ہے۔

اس کتاب میں مصنف مرحوم کی سوانح عمری

[illegible] بھی شامل ہے

قیمت [illegible]

[illegible]

[illegible] سے محصول ڈاک نہ لیا جائے گا

وی۔ پی طلب کرنے کی صورت میں محصول

بذمہ خریدار

[illegible]

[illegible]

روزنامہ سیاست لاہور

[illegible]

ناظم اعلیٰ روزنامہ سیاست لاہور

[illegible] کا ہر قسم کا سامان

[illegible]

دیسی صنعت کا بے ساختہ

[illegible]

[illegible]

سے طلب فرمایئے

[illegible]

حبوب مقوی (رجسٹرڈ)

[illegible]

[illegible]

قیمت ... [illegible] ... علاوہ محصول

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نظم حبوب سوزاک [illegible] قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

نظم طلا [illegible]

نظم ... تیل [illegible] جہاں آپ ... استعمال کیجیے ... نہایت خوشبودار اور پائدار ہے۔ قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ

نظم قوام (رجسٹرڈ) [illegible] ... نہایت نفیس خوشبو ... قیمت ... فی تولہ

مایوس العلاج لوگوں کو مژدہ اگر آپ ... [illegible] ... طلب کیجیے۔ ... مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ: نظم الدین ... [illegible] ... لکھنؤ



رجسٹرڈ نمبر ا ے ۸۳ — دوحہ لکھنؤ ۱۹۰۱ء

غذائے روحانی

معارف النغمات

یعنے

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا میں گرہ لگائی

ایک گراموفون کی طرح سُروں کو … کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصۂ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تا حال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصۂ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنے

تان سین کے عہد سے لے کر زمانۂ حال تک صدہا اساتذۂ فن کی گائکی اور ان کے گلے سے نقل کی ہوئی مُرکیاں اور دھرپدوں کا نقشہ کاغذ پر کھینچ دیا ہے

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں صدہا راگوں کی دھرپد اور ہوریاں اس کتاب میں ان سے نقل کی گئی ہیں لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد ہر کو نہایت صفائی سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیے گئے اسی طرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا ساز کی سے کام نکال سکتے ہیں ان کے علاوہ دیگر مشاہیر کا لکھا ہوا بھی آپ کو اس کتاب میں ملے گا

مصنف نے اکثر روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے حصۂ دوم نہایت مقبول ہوا ہے تمام ہندوستان کے اُستادوں کا سرمایہ ناز اسمیں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ محصول ڈاک بہر حال ذمۂ خریدار۔ المشتہر: منیجر اودھ ریویو لکھنؤ